www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ کتب

نام کتاب :- انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر

مصنف :- مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

ضخامت :- ۴۸۰ صفحات (مجلد۔ دیدہ زیب گردپوش)

کاغذ و طباعت عمدہ۔ کتابت واجبی

پتہ ناشر : مجلس نشریاتِ اسلام ا۔کے۔۳۔ ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہٗ کا شمار دنیائے اسلام کے ان عظیم ترین علما اور مفکرین میں ہوتا ہے جن کے علم و فضل اور گراں قدر دینی خدمات پر ملتِ اسلامیہ بجا طور پر فخر کر سکتی ہے۔ مبدأ فیاض نے انہیں اردو اور عربی زبان و ادب پر بے پناہ قدرت عطا کی ہے اور ان دو زبانوں میں ان کے قلم سے متعدد ایسی کتابیں نکل چکی ہیں جن میں سے ہر ایک اپنے موضوع پر شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان میں سے کئی کتابیں عالمگیر شہرت کی حامل ہیں۔ زیرِ نظر کتاب بھی اسی زمرے میں آتی ہے۔ اصل میں یہ کتاب عربی میں "ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین" کے نام سے لکھی گئی تھی اور تقریباً پچیس سال پہلے مصر کے ایک مشہور دارالاشاعت کی طرف سے شائع کی گئی تھی۔ اس کتاب کو عالم اسلام میں اس قدر مقبولیت ہوئی کہ اب تک عربی میں اس کے نو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس کا ترجمہ انگریزی، فرانسیسی، ترکی اور فارسی زبانوں میں بھی ہو چکا ہے اور ان تراجم کے بھی دو دو ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ عربی کتاب کے بیشتر حصے کو فاضل مصنف نے خود اردو میں منتقل کیا ہے اور چند ابواب کا ترجمہ مولانا عبداللہ ندوی، مولانا محمد رابع ندوی اور مولانا محمد حسنی نے کیا ہے۔ اردو میں اس کتاب کا یہ آٹھواں ایڈیشن ہے۔ عربی کتاب کے دوسرے ایڈیشن کا مقدمہ مصر کے نامور مفکر اسلام سید قطب شہیدؒ نے لکھا تھا یہ مقدمہ بجائے خود ایک بلند پایہ مقالہ کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کا اردو ترجمہ بھی زیرِ نظر کتاب میں شامل ہے۔

کتاب کے پہلے باب میں فاضل مصنف نے بعثتِ محمدی سے قبل کے حالات کا بڑی دقتِ نظر

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کے ساتھ جائزہ لیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ صرف عرب ہی نہیں بلکہ اس دور میں تمام دنیا ہی بدترین گمراہی، اوہام اور خرافات میں مبتلا تھی۔ دوسرے باب میں انہوں نے بعثتِ محمدی کے بعد بنی نوعِ انسان کی تقدیر بدل دینے والے انقلاب کے حالات مسحور کن انداز میں بیان کیے ہیں۔ تیسرے باب میں بڑے ولولہ انگیز پیرائے میں مسلمانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں دنیا کی قیادت کرتے دکھایا گیا ہے پانچویں اور چھٹے باب میں مسلمانوں کے تنزل اور مخالفِ اسلام قوتوں کے عروج کی تفصیل نہایت حقیقت پسندانہ انداز میں بیان کی گئی ہے ساتویں باب میں فاضل مصنف نے مسلمانانِ عالم اور بالخصوص عربوں کو اپنا محاسبہ کرنے اور اپنی سیرت وکردار کو قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی نہج پر استوار کرنے کی دعوت دی ہے ——— ساری کتاب میں شروع سے آخر تک تحقیق، عمیق نظری اور تفکر کی گہری چھاپ ہے اس کے ایک ایک لفظ سے ایسا اخلاص اور سوز ودردمندی نمایاں ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ کتاب تاریخ اور تفکر کا نہایت خوشگوار امتزاج ہے۔ فاضل مصنف کا اندازِ فکر خالص دینی اور اسلامی ہے ساتھ ہی وہ بڑے وسیع النظر اور وسیع المطالعہ بھی ہیں۔ مختلف تاریخی واقعات سے انہوں نے جو نتائج اخذ کیے ہیں وہ فکر ونظر کی آخری حد تک درست معلوم ہوتے ہیں۔ بلا مبالغہ یہ کتاب اپنے موضوع پر ہر لحاظ سے ایک شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے اس کا مطالعہ نہ صرف معلومات میں اضافہ کا باعث ہوگا بلکہ ایمان اور یقین کو مزید پختہ کرے گا۔

کتاب کی کتابت اس کے شایانِ شان معلوم نہیں ہوتی۔ کئی جگہ کتابت کی غلطیاں بری طرح کھٹکتی ہیں امید ہے کہ آئندہ اڈیشن میں انہیں دور کر دیا جائیگا۔ (طالب ہاشمی)

——— (۲) ———

نام کتاب :۔ سیرت حضرت سعد بن ابی وقاص

مصنف :۔ طالب ہاشمی

ضخامت :۔ ۲۶۴ صفحات (مجلد دیدہ زیب سرورق)

سائز :۔ ۱۸ × ۲۳ قیمت :۔ نو روپے

ناشر :۔ قومی کتب خانہ (رجسٹرڈ) ریلوے روڈ۔ لاہور

فاتح عراقِ عرب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا شمار شمع رسالت کے ان پروانوں میں ہوتا ہے جن کے مہتمم بالشان کارناموں اور دینی خدمات سے تاریخ اسلام کے صفحات

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ